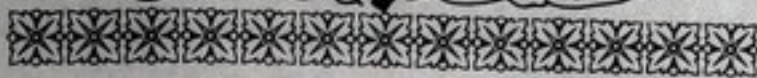


تختِ کابل الٹا چند دن کی بات ہے



عزم و ہمت کے دھنی، آن دہن کے پاسبان اے مجاہدِ عظمتِ اسلام کے تاباں نشان
 تیری عظمت کے مقابل سرنگوں ہے آسمان
 تو نے استیاد کے ایوان ہلا کر رکھ دیے رُوس کے ارمان مٹی میں ہلا کر رکھ دیے
 پھولِ نفع و کامران کے کھلا کر رکھ دیے
 مَر جہا صد مَر جہا افعالِ مہمہ شاد باد ہے ترا مقصد خدا کی راہ میں کرنا جہاد
 کاٹنے پائے جہاں بیخِ دُہنِ شرفِ فنا
 کرنے سمار کرنے آمریت کے حصار بربریت کے نظر آتے ہیں اب ہر سُو مزار
 ہے ہمیشہ سے یہی اللہ والوں کا شعار
 سلطتِ اسلام کے تو نے علم لہرا دیے رُوس کے مزدور کو ناکوں چنے چبوا دیے
 سرد سینوں میں الاذ جوش کے دہکا دیے
 ناک میں دم کر کے چھوڑا ترے میٹھائیل کا توڑ پھینکا رُوسِ باطل ہندو اسرائیل کا
 پھر گیا نقشہ نگاہوں میں صحابِ نبیل کا
 فلیقتا لے فی سبیل اللہ ہے مقصد ترا چشمِ یزداں میں عمل مقبول ہے بے حد ترا
 ہو گیا ہے مفصلِ عالم میں اُدنچا قدر ترا
 راہِ دین میں جہدِ پیہم جب تری دن رات ہے فسح و تاسیُدِ خداوندی بھی تیرے ساتھ ہے

تختِ کابل الٹا چند دن کی بات ہے

حضرت سردار میواتی

